سوال

(231)ماں اپنی چھوٹی بیٹی سے غافل رہی اوراس کی موت کا سبب بن گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے پاس اس کی دو سالہ بچی بیٹھی ہوئی تھی، اس کے پاس ہی قہوہ دانی اور چائے دانی پڑی تھی، بچی کھیلنے لگی جبکہ اس کی ماں بچی سے دوسری جانب متوجہ ہو کر کپ دھونے لگی۔ بچی اچانک قہوہ دانی کے پاس پہنچی اوراسے پکڑلیا وہ اس کے اوپر گر گئی۔ قہوہ انتہائی گرم تھا۔ جب بچی گری تو قہوہ اس کی انتڑیوں کے اندر تک اتر گیا جس کے چوبیس گھنٹے بعد بچی دم توڑ گئی۔ خاتون یہ پوچھنا چاہتی ہے، کیا اس پر کفارہ واجب ہے؟ اگر ہے تو کتنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائلہ اصل حالات وواقعات سے بخوبی آگاہ ہے، اگر ظن غالب کی رو سے بچی کی موت میں اس کی کوتاہی کا عمل دخل ہے تو اس پر کفارہ ادا کرنا واجب ہے، جو کہ گردن آزاد کرنا ہے اوراگر یہ ناممکن ہو تو مسلسل دوماہ روزے رکھنے ہوں گے۔۔۔۔ مستقل فتویٰ کمیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

جنایات یعنی قابل سزا جرائم، صفحہ:255

محدث فتویٰ